© rasailojaraid.com

اس حکم کے متعلق کچھ اور بھی گورنمنٹ مین عرض کیا جاوے تا نہ سفر امرتسر۔ مارچ تک رسالہ کا اکثر حصہ تیار تہا صرف دو چار صفحہ کا مضمون لکھنا باقی تہا جو روانگی سے پیشتر نہو سکا۔ اور اس سفر مین باوجود کوشش مینے ان صفحات کے پورا کرنیکا موقع نملا۔ کئی مرحلون مین بمشکل اُن صفحات کو پورا کیا اور لاہور مین بہیجا گیا تو رسالہ طبع ہوا۔

ان حالات کے معلوم ہونے پر امید نہین ہے کہ ہمارے معاونین اس توقف پر آشفتہ خاطر ہون یا رسالہ کے لینے مین بے رغبتی ظاہر کرین جہانتک ہمکو بذریعہ رسل و رسائل اشتیاق شائقین سے واقفیت حاصل ہے اس سے ہمین یقین ہے کہ عارفین قدرشناس و محبین اخلاص اساس اسکے توقف سے اور اسکے عاشق و شیدا ہونگے اور اسکی نسبت مین ع (جہن گوش روزدار باللہ اکبر ست) کے مصداق ہونگے۔ خدا انکی محبت و اخلاص کو ترقی دے اور انکی بدولت رسالہ کا جبر نقصان کرے۔ آمین ثم آمین۔

فرقہ اہلحدیث اور گورنمنٹ

نمبر ۳

اس عنوان کا **مضمون** نمبر ۲ رسالہ نمبر ۱ جلد ۱۳ مین شائع ہو چکا ہے جسمین یہہ ظاہر کیا گیا تہا کہ جیسی پنجاب گورنمنٹ نے منظوری سپریم گورنمنٹ استعمال لفظ وہابی کو بحق اہلحدیث سرکاری کاغذات مین موقوف کیا ہے ویسی ہی دیگر صوبجات ہندوستان کے لوکل گورنمنٹون نے اس حکم کو جاری کیا ہے ازانجملہ صرف بنگال گورنمنٹ سے اس حکم کا اجرا نہوا تہا جسپر خاکسار (ایڈیٹر) واجبی طور پر عرصہ دو سال تک اس درخواست کی پیروی مین مشغول ہوا آخر گورنمنٹ بنگال نے اسکی درخواست کو منظور کیا اور اسکی منظوری سے (جو فروری ۱۸۹۰ء مین ہو چکی ہے (معلوم نہین کس مصلحت سے) مارچ ۱۸۹۰ء مین بذریعہ یادداشت دفتر خاکسار کو مطلع کیا۔ ذیل مین اس یادداشت اور چہٹی متضمن حکم ممانعت استعمال لفظ وہابی کو نقل کیا جاتا ہے۔

نقل یادداشت

صیغہ جوڈیشل و پولیٹیکل و تقرریات

جوڈیشل۔ نمبر ۵۶۔ این۔ ب۔

کلکتہ۔ ۴ مارچ ۱۸۹۰ء

یادداشت

بجواب مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب ایڈیٹر اشاعۃ السنہ کی چہٹی نمبری ۸۲۸ مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۸۸۹ء کے راقم کو حکم ہوا ہے کہ وہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولوی صاحب کو اس دفتر کی چٹھی نمبر ۹۰۳ جی مورخہ ۔ فروری ۱۸۸۹ع کیطرف توجہ دلاتی جسمین لکھا ہے وہابی کا لفظ آیندہ کسی ایسے شخص یا کسی ایسے اشخاص کی جماعت کی نسبت استعمال کیا جاوے جو باضابطہ اسکے استعمال کی نسبت اعتراض کرین -

ایک نقل چٹھی مذکورہ بالا کی برائے اطلاع ملفوف ہے

بحکم نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگال - (دستخط) ای - ارل

قائممقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ بنگال

بخدمت مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب - ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ

نقل چٹھی متضمن حکم ممانعت

نمبر ۱۳۷۹ جے کلکتہ - مورخہ ۔ فروری ۱۸۸۹ع

ازجانب ——— ای - ارل صاحب بہادر قائممقام انڈر سکرٹری گورنمنٹ بنگال محکمہ جوڈیشل پولیٹکل و تقرریات -

بخدمت ——— مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ -

بجواب آپکی چٹھی نمبری ۴۴۹ مورخہ ۔ دسمبر و اسی قبیل کی دیگر خطوط کی جو اس امر کے کہنے کی بدایت ہوئی ہے کہ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے کمال احتیاط سے اس معاملہ مین تحقیقات اور غور کامل کی ہے - نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو معلوم ہوا ہے کہ لفظ وہابی کا لقب بنگال کے انتظامی و جوڈیشل کاغذات مین بقدر کثرت سے استعمال ہوا ہے اور خصوصاً گذشتہ پچیس سال مین بکثرت لکھا جاتا ہے ہر کہ کوئی حکم جو اسکی گذشتہ استعمال کی ممانعت کی بارہ مین ہو وہ بالکل عملدرآمد ہوگا - تو بھی سر سٹوارٹ بیلی صاحب بہادر اس حکم کی صادر فرمانے پر رضامند ہین کہ آیندہ کو یہہ لفظ کسی ایسے شخص یا کسی فرقہ اشخاص کی نسبت استعمال کیا جاوے جو باضابطہ اس لفظ کی استعمال کی نسبت اعتراض کرینگے

اس حکم کے صدور پر خاکسار نے گورنمنٹ بنگال کا شکریہ اپنی طرف سے اور مسلمانان صوبہ بنگال کیطرف سے بذریعہ ایک عرضداشت ادا کیا لیکن عمائد و رؤسا صوبہ بنگال کا بحکم احادیث منقولہ حاشیہ فرض ہے کہ وہ ایک ڈیپوٹیشن کے ذریعہ سے اس حکم کا شکریہ خصوصیت کیساتھ خود ادا کرین خاکسار کا سفر کلکتہ اسی ڈیپوٹیشن کے انتظام کے لیے ہے بنگال کے مختلف اضلاع کے رؤسا و عمائد جو اس ڈیپوٹیشن مین شامل ہونا چاہتے ہین - اپنے ارادہ شمولیت سے خاکسار کو جلد اطلاع دین - اور خطوط بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور روانہ کرین - مین جہان ہونگا - وہین ان خطوط شمول دیگر کاغذات ڈاک وصول پاؤنگا

من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ مشکوٰۃ صفحہ ۲۵۳
من صنع الیکم معروفا فکافئوہ فان لم تجدوا ما تکافئوہ فادعوا لہ حتی تروا ان قد کافاتموہ (مشکوٰۃ صفحہ ۱۶۳)
من اعطی عطاء فوجد فلیجز بہ ومن لم یجد فلیثن فان من اثنی فقد شکر ومن کتم فقد کفر (مشکوٰۃ)

نوٹ [illegible] یہہ ہے کہ جن گذشتہ احکام و کاغذات دفتری مین یہہ لفظ آچکا ہے اسکو بدلا نہین جا سکتے

© rasailojaraid.com